الحمد للہ کہ کتاب لاجواب نافع شیخ و شاب مفید عاقل موقظ غافل

المسمٰی بہ

جاء الحق وزھق الباطل

المعروف بہ

فیصلہ مسائل

حصہ دوم

جس میں موجودہ زمانہ کے غیر مقلدوہابیوں کے متعلق عام مختلف فیہ مسائل کا نہایت مدلل فیصلہ کر دیا گیا ہے۔

مصنفہ

حضرت حکیم الامت مفتی اعظم مولانا الحاج مفتی احمد یار خان صاحب نعیمی اشرفی بدایونی گجرات

ناشر

مفتی اقتدار احمد خان مالک نعیمی کتبخانہ گجرات

کاتب محمد یوسف گوندل گوندلانوالہ ڈاکخانہ خاص تحصیل وضلع گوجرا

یہ حدیث اس آیت کی مخالف معلوم ہوتی ہے لہٰذا حدیث کے معنی یہ کرو کہ سورہ فاتحہ کے بغیر نماز کامل نہیں ہوتی ۔ مطلقاً قراءت نماز میں فرض ہے اور سورہ فاتحہ پڑھنا واجب ۔ تعارض اٹھ گیا اور قرآن وحدیث دونوں پر عمل ہو گیا ۔ نیز رب فرماتا ہے ۔

وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا | جب قرآن پڑھا جاوے تو اسے کان لگا کر سنو اور چپ رہو ۔

لیکن حدیث شریف میں ہے

لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَّمْ يَقْرَاْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ | جو سورہ فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز نہیں ہوتی

یہ حدیث اس آیت کے خلاف معلوم ہوتی ہے کہ قرآن مطلقاً خاموشی کا حکم دیتا ہے اور حدیث شریف مقتدی کو سورہ فاتحہ پڑھنے کا حکم دیتی ہے ۔ لہٰذا یہ مانو کہ قرآن کا حکم مطلق ہے ۔ اور حدیث شریف کا حکم اکیلے نمازی یا امام کے لئے ہے ۔ مقتدی کے لئے امام کا پڑھ لینا کافی ہے کہ یہ اس کی حکمی قراءت ہے ۔ غرضیکہ یہ قاعدہ نہایت اہم ہے اور اگر کوئی حدیث آیت قرآنی کے یا اپنی سے اوپر والی حدیث کے ایسے مخالف ملے کہ کسی طرح مطابقت ہو ہی نہ سکے تو پھر قرآن کریم یا اس سے اوپر والی حدیث کو ترجیح ہوگی اور یہ حدیث قابل عمل نہ ہوگی ۔ یہ حدیث منسوخ مانی جاوے گی ۔ یا حضور کی خصوصیت میں سے شمار ہوگی ۔ اس کی بہت مثالیں ہیں

قاعدہ نمبر ۱۳ ۔ حدیث کا ضعیف ہو جانا غیر مقلدوں کے لئے قیامت ہے ۔ کیونکہ ان کے مذہب کا دارومدار ان روایتوں پر ہی ہے ۔ روایت ضعیف ہوئی تو ان کا مسئلہ بھی فنا ہوا ۔ مگر حنفیوں کے لئے کچھ مضر نہیں کیونکہ حنفیوں کے دلائل یہ روایتیں نہیں ان کی دلیل صرف قول امام ہے ۔ قول امام کی تائید یہ روایتیں ہیں ۔ ہاں امام کی دلیل قرآن وحدیث ہیں ۔ مگر امام صاحب کو جب حدیثیں ملیں تو صحیح تھیں کہ ان کی اسنادیں یہ نہ تھیں جو مسلم بخاری کی ہیں اگر پولیس ملزم کو جیل میں دیدے تو پولیس کی دلیل حاکم کا فیصلہ ہے نہ کہ تعزیرات ہند کے دفعات ۔ ہاں حاکم کی دلیل یہ دفعات ہیں یہ بات یاد رکھو ۔ تقلید اللہ کی رحمت ہے غیر مقلدیت رب کا عذاب ۔